

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 عَنْ اَبِی بَسْمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا  
 رَوَى عَنْ اَبِی بَسْمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا  
 رَوَى عَنْ اَبِی بَسْمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا  
 رَوَى عَنْ اَبِی بَسْمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

### - اخبار احمد -

۵ اکتوبر - حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت اللہ کے فضل سے ابھی ہے الحمد للہ  
 ۵ اکتوبر - حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجی پوری کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع حسب ذیل ہے۔  
 کل دن میں کسی وقت کم اور کسی وقت زیادہ تکلیف ہوتی رہی مگر رات میں تکلیف بہت بڑھ گئی۔ اور ساری رات تشویش میں گزری صبح ہونے سے پہلے تکلیف میں کمی ہوتی شروع ہوئی۔ اور اس وقت تک کہ صبح کے اٹھنے سے پہلے بہت کمی ہو چکی ہے۔  
 اجاب حضرت حافظ صاحب کی صحت کا ملکہ عاجلہ کے لئے دعا فرماتے رہیں :-

۲۲ مئی امریکہ جانے کی غرض سے  
 سبکیوٹ سے براستہ لاہور کو گئے  
 روانہ ہو گئے۔ آپ کے خاندان محترم سید  
 جواد علی صاحب نومبر ۱۹۵۴ء سے امریکی  
 میں مبلغ اسلام کی حیثیت سے کام کر  
 رہے ہیں۔ اس کے علاوہ تمام امریکی کوششوں  
 کے سیکرٹری کے ذرائع بھی آپ کے  
 ذمہ ہیں۔ محترم سیدہ طینت جواد صاحبہ  
 محکم چودری غلام حسین صاحب اور محکم  
 محمد حنیف یعقوب صاحب تینوں نے اکتوبر  
 کو کراچی سے آر۔ ایم ایس کیلئے ڈی جی  
 کے ذریعہ لندن روانہ ہوئے۔ اور وہاں  
 سے اپنی اپنی منزل مقصود کو مامور گئے  
 اجاب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ  
 ہمارے تمام مجاہد بھائیوں کا حافظ و ناصر  
 ہو۔ اور سفر و حضر میں ہمیشہ اپنی امان میں  
 رکھے۔ اور خدمت دین کی اعلیٰ سے اعلیٰ  
 توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وزیر اعظم کل لاہور میں تقریر کریں گے  
 لاہور ۵ اکتوبر - مشر حسین شہید  
 سہروردی کل بوجی دروازہ کے باہر  
 عوامی ٹیگ کے زیر اہتمام ایک بلباک  
 جلسہ سے خطاب کریں گے۔ خیال ہے  
 کہ مشر سہروردی اپنی تقریر میں کشمیر  
 نہری پانی پینٹ اور دوسرے ملکی مسائل  
 پر اظہارِ خیال کریں گے۔

پاکستان اور روس کی تجارتی بات  
 اسکوہ ۵ اکتوبر - روس اور پاکستان کے  
 درمیان تجارتی بات چیت شروع ہو گئی ہے  
 اس مقصد کے لئے پاکستان کا ایک تجارتی  
 وفد اسکوہ آئے۔ جس کی قیادت سکرٹری  
 وزارت تجارت مشر عزیز احمد کر رہے  
 ہیں۔ روسی وفد کے قائد صدر کی تجارت  
 کے نائب دلیر ہیں۔ قوتی ہے کہ بات چیت  
 ۱۳ اکتوبر کو ختم ہو جائے گی :-

## صدر سکندر مرزا ۲۳ اکتوبر کو اردن کے دو روزہ سرکاری دورہ پر روانہ ہونگے

### صدر کی پیشوائی کیلئے حکومت اردن کا ایسا خاص وفد کراچی پہنچ رہا ہے

حما ۵ اکتوبر - اردن کی حکومت نے سرکاری طور پر اعلان کیا ہے کہ صدر سکندر مرزا اردن کے دو روزہ دورہ پر ۲۳ اکتوبر کو عمان پہنچ رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ صدر کے دورہ کا ایسا خاص وفد گیارہ بنایا جا رہا ہے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ صدر سکندر مرزا کی پیشوائی اور اعزاز کے لئے ۲۰ اکتوبر کو اردن کا ایک سرکاری وفد کراچی کے لئے روانہ ہوگا۔ صدر سکندر مرزا شاہ حین کے ہمراہ ہوں گے  
 سلامتی کو نسل میں  
 کشمیر کے مسئلہ پر نکل کو بحث ہوگی

۵ اکتوبر - آج درجنی صبح جناب ایچ ایس پرکرم چودری غلام حسین صاحب مبلغ امریکی اعلانے کلہ اسلام کے لئے واپس امریکہ تشریف لے جانے کی غرض سے کراچی روانہ ہو گئے۔ ریڈیو سٹیشن پر اہل ان رولہ نے اپنے مجاہد بھائیوں کو نہایت گرم جوشی اور محبت سے اجتماعی دعاؤں کے ساتھ الوداع کہا۔ پرکرم چودری غلام حسین صاحب پہلی دفعہ قادیان سے شہنشاہ میں بلنچین کے ابتدائی گزب کے ساتھ یورپ گئے تھے۔ جہاں سے آپ امریکہ گئے اور ۵۵۵۵۵۵ نیویارک مشن میں کام کرتے رہے۔ ریڈیو سٹیشن میں آپ مرزا میں واپس آئے تھے۔ اور اب درمیانی عرصہ مختلف ذرائع میں گزار کر واپس بلینچ کے لئے امریکہ روانہ ہو گئے ہیں۔

مکرم محمد حنیف یعقوب صاحب  
 پرسوں ۲ اکتوبر کو ہمارے ٹیڈی ڈاڈ سے آئے ہوئے ایک نہایت مخلص اور ہونہار صحابہ محمد حنیف یعقوب صاحب دافت زندگی بھی جناب ایچ ایس کے ذریعہ کراچی روانہ ہوئے۔ ریڈیو سٹیشن پر اہل ان رولہ نے اپنے اس غیر ملکی واقف زندگی



۱۲۵

# خطبہ

## ایک حقیقی مومن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چل کر خدا تعالیٰ کا مقرب بن سکتا ہے

جب انسان قریب الہی کے لئے کوشش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی عرش سے اتر کر اس کے قریب آجاتا ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایده اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز  
فرمودہ ۲۰ ستمبر ۱۹۵۶ء - بمقام اردو

یہ خطبہ میں اپنی ذاتی ذمہ داری پر مشائخ کر رہا ہوں۔ دعا کر محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ (دو نویسی) سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

قرآن کریم میں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ذی قنتدی فکان قاب  
قوسین اذ ادنیٰ

(سورہ نجم ۱۶)

یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ سے ملنے کے لئے اس کے قریب ہوئے اور خدا تعالیٰ بھی آپ کی ملاقات کے لئے آپ سے نیچے آیا اس آیت میں "تدلی" کا جو لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ "دلو" سے نکلا ہے جس کے معنی ڈول کے ہیں۔ عربی زبان میں بعض اوقات داؤ یا د سے بدل جاتی ہے۔ اور لغت میں "دلی" کے معنی "ارسل المدلولی البئر" کے لکھے ہیں۔ اس لئے "ڈول" کو نون میں لٹکایا۔ گویا اس لفظ سے اوپر سے نیچے جانے کے معنی نکلتے ہیں۔ اسی طرح

تدلی کے معنی

لغت میں تو وضع کے لکھے ہیں۔ یعنی باوجود بلند شان ہونے کے دوسرے کے آگے جھک گیا۔ یا دوسرے لفظوں میں یہ کہ اپنی مرضی کو اس کی مرضی کے تابع کر دیا۔ پس "تدلی" کے معنی یہ ہوتے کہ خدا تعالیٰ بہت بلند اور اعلیٰ شان رکھنے کے باوجود محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کے لئے نیچے کی طرف جھکا۔ اسی معنیوں کو ایک اور آیت بھی

دفع کرتی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ  
والحمل الصالح یرضعہ (ناظر)  
یعنی مومن عمل صالح کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے قریب ہونے کی کوشش کرتا ہے جس کے نتیجے میں خدا تعالیٰ عرش سے اتر کر اس کی طرف آجاتا ہے۔ جیسے

رمضان المبارک کے ذمے

قرآن کریم کے ایک دوسرے مقام میں  
آتا ہے کہ

واذا سألک عبدا

عق فاتی قریب اجیب

دعوة السداع اذا دعاک  
(بقرہ ۲۶)

یعنی جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کرے۔ تو تو انہیں کبھ دے کہ میں ان کے قریب ہوں۔ اور میں ہر پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہوں یہ وہی تدلی ہے جس کا "دلی" "تدلی" میں ذکر آئے ہے۔ گویا خدا تعالیٰ عرش پر بیٹھا ہے لیکن جب کوئی انسان اس سے ڈوہ کرتا ہے۔ اور اعمال صالحہ کے ساتھ

خدا تعالیٰ کے قریب

ہوتا ہے۔ اور اس سے دعا میں کرتا ہے تو خدا تعالیٰ بھی اس کے نزدیک آجاتا ہے۔ اور اس طرح وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا روحانی رنگ میں شاگرد ہو جاتا ہے۔ غرض "دلی" "تدلی" سے ہمیں اس طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ

کیونکہ جب خدا تعالیٰ کسی انسان کو عرش پر لے جانے لگا۔ تو وہ اس کے داہنی طرف ہی بیٹھتا ہے۔ اگر انجیل میں تو صرف حضرت مسیح علیہ السلام کے متعلق آتا ہے۔ کہ وہ آسمان پر اٹھائے گئے اور خدا تعالیٰ کی داہنی طرف بیٹھ گئے لیکن اسلام کہتا ہے کہ مومن جو خدا تعالیٰ کے قریب ہوگا۔ وہ اس کی داہنی جانب عرش پر بیٹھ جائے گا۔ یا یوں کہو کہ وہ اس کی گود میں بیٹھ جائے گا۔

اور

جو شخص خدا تعالیٰ کی گود میں

ظاہر ہے کہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ نقصان اس کو پہنچا جا سکتا ہے۔ جو خدا تعالیٰ سے دور ہو۔ اگر کوئی زمین میں شخص پر حملہ کرنے کی کوشش کرے۔ جو خدا تعالیٰ کی گود میں ہے۔ تو وہ اس کے لفظوں میں وہ خدا تعالیٰ پر حملہ کرے گا۔ لیکن خدا تعالیٰ پر کسی صورت میں بھی حملہ نہیں کیا جاسکتا۔ پس جو خدا تعالیٰ کی گود میں ہو وہ سے نقصان پہنچانے کی خواہ کوئی لاکھ کوشش کرے۔ وہ ناکام رہے گا۔ اور ذیل اور رسوا ہوگا۔

پس اس آیت کے ذریعہ

ہر مومن کو خوشخبری دی گئی ہے

کہ اسے خدا تعالیٰ کے قریب لگانا انتہائی مقام حاصل ہوتا ہے۔ یعنی نیچے ہی آیت حضرت مسیح موجود علیہ السلام پر بھی الہاماً نازل ہوئی ہے۔ (تذکرہ ص ۱۷)

ایک بچے سلمان کے لئے یہ راستہ لکھا ہے۔ کہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چل کر خدا تعالیٰ کے قریب ہو۔ اور پھر خدا تعالیٰ بھی اس کے نزدیک آجائے۔ گویا جس طرح کنوئیں پر کھڑے ہو کر جب کوئی شخص ڈول لٹکاتا ہے۔ تو وہ نیچے آجاتا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ بھی اپنے آپ کو انسان کے قریب کر دیتا ہے۔ مگر جب کوئی ڈول کنوئیں میں لٹکاتا ہے۔ تو ڈول صرف پانی کے قریب ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ پانی سے بھر بھی جاتا ہے۔ اسی طرح انسان صرف خدا تعالیٰ کے قریب ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ خدا تعالیٰ سے بھی بھر جاتا ہے۔ آخر جب کوئی شخص ڈول کو کنوئیں میں لٹکاتا ہے۔ تو اس کی یہ غرض تو نہیں ہوتی۔ کہ وہ اسے کنوئیں سے خالی نکال لے۔ بلکہ اس کی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ اس میں پانی بھر جائے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ جب اپنے آپ کو کسی انسان کے قریب کر دیتا ہے۔ تو وہ صرف قریب ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ اسے اپنے اندر جذب کر لیتا ہے

پھر جس طرح ڈول نیچے جا کر پانی اپنے اندر لے لیتا ہے۔ اور پھر اوپر کو اٹھتا ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ بھی ایسے انسان کو "جھپٹ" مار کر آسمان کی طرف لے جاتا ہے۔ گویا اس پر وہی مثال صادق آتی ہے۔ جو انجیل میں حضرت مسیح علیہ السلام کے متعلق بیان ہوئی ہے۔ کہ وہ آسمان پر اٹھا گیا۔ اور خدا کی داہنی طرف بیٹھ گیا (مترجم باب ۱۷، آیت ۱۹)

# کمپالہ (یوگنڈا) میں مسجد احمد کی بنیاد

(از کم موصی محمد صاحب مبلغ مشرقی اریقیہ)

اور پھر آپ کو یہ بھی انہام ہوا ہے کہ  
**مسجد تیک البتوکل**  
 تذکرہ طبع دوم ۱۹۲۵ء  
 یعنی میں نے تیرا نام منوکل رکھا ہے۔  
 منوکل کے معنی ہو تے ہیں وہ شخص جو  
 اپنا سارا کام خدا تعالیٰ کے سپرد  
 کر دے اور دنیا فتنہ دنیا میں بھی  
 ایسا شخص اس مقام تک پہنچ جاتا ہے  
 جہاں وہ ہر قسم کے مخلوق سے محفوظ  
 رہتا ہے اور خدا تعالیٰ اسے  
 اپنی گزیر میں اٹھاتا ہے۔ گویا اس  
 آیت میں

## حقیقی مقام توکل

کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ لیکن  
 یہ مقام عام توکل کے مقام سے  
 بہت بلند ہے۔ اس لئے کہ عام توکل  
 تو خود کہتا ہے کہ میں اپنے سارے  
 کام خدا تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔  
 مگر دنیا فتنہ دنیا میں جس مقام توکل  
 کا ذکر ہے اس کے متعلق خدا تعالیٰ  
 کہتا ہے کہ میں اس کے سارے  
 کام اپنے ذمے لیتا ہوں۔ اور  
 ظاہر ہے کہ ان دونوں میں

## بہت بڑا فرق ہے

اجمعا منوکل بہر حال وہی بزرگ صاحب  
 کے متعلق خدا تعالیٰ خود کے کہ میں نے  
 اس کے سارے کام اپنے ذمے لے  
 لیے ہیں۔ کیونکہ اس کے کسی کام میں مجھ کو روک  
 و تھام نہیں ہو سکتی۔

## رسالہ خالد کا خاص نمبر

خدمت الامام احمد کے نام پر "خالد" کا خاص نمبر  
 باب نمبر ۱۲ کو برسرہ رشتہ ہو گیا ہے قیمت پانچ  
 ہے۔ جن دوستوں یا مجالس نے اس کے آرڈر بھیجے  
 گئے۔ ان کی خدمت میں رسالہ ارسال کر دیا گیا ہے  
 ان کے علاوہ جو دوست یہ بہانہ بنائے مفید رسالہ  
 منگوانا چاہتے وہ ہر باقی کے ۱۲ روپے بھیجا کر  
 دفتر رسالہ خالد خدام الامام احمد کے منگوانے میں رسالہ  
 خالد کا لازچند سارے چار روپے ہے۔  
 (بیٹو رسالہ خالد دروہ)

نورہ و اگست بروز جمعہ المبارک پوسٹ  
 سڑھے پانچ بجے شام احباب جماعت  
 احمدیہ کیا کہ وجہ کی موجودگی میں کم  
 جناب شیخ مبارک احمد صاحب زمین تبلیغ  
 نے مسجد کی ڈاک سنگ بنیاد رکھی۔  
 حافظ بشیر الدین صاحب مبلغ شعبہ  
 نے ان آیات کی تلاوت کی۔ جن میں  
 حضرت امیر المومنین حضرت اسماعیل  
 علیہما السلام کی بنائے کعبہ کے  
 وقت کی دعاؤں کا ذکر ہے احباب  
 بھی رقت اور حضور سے ان دعاؤں  
 کو دہراتے رہے۔ ڈاکٹر احمد صاحب  
 صدر جماعت کیا کہ نے مختصر تعارفی  
 تقریر میں بیان کیا کہ خدا تعالیٰ  
 کی خاص توفیق سے احمدیہ مسجد  
 کیا کہ کی تعمیر کا کام آج شروع  
 ہو رہا ہے۔ ہم سے بہت سی  
 کوتاہیاں اور غفلتیں ہوتی ہیں۔ لیکن  
 خدا تعالیٰ اپنی حکمت کو خوب سمجھتا  
 ہے ہم اس کے حضور دعا کرتے ہیں  
 کہ وہ ہمارے کتابوں کو معاف فرمائے  
 اور کوتاہیوں کو دور کرے اور اپنی  
 خاص برکتوں سے اس مسجد کی تکمیل  
 کی توفیق دے۔ اس مسجد کو اپنے  
 نور سے منور کرے اور اسلام  
 و احمدیت کی اشاعت اور استحکام  
 کا باعث بنائے۔ آمین

تقریر کو جاری رکھتے ہوئے ڈاکٹر  
 صاحب موصوف نے اس بات پر خاص  
 زور دیا کہ حضرت امیر المومنین امین  
 تعالیٰ نے بصرہ امویہ کی خاص توفیق  
 سے یہ کام شروع ہو رہا ہے۔ حضور  
 اور حضور کے تفرقہ کو وہ نظام  
 فرمانبرداری اور اطاعت ہم سب  
 کے لئے از بس ضروری ہے۔ اپنے  
 طالب علم کے زمانہ کا ایک دو تفریق  
 کرتے ہوئے انہوں نے حضور کا ایک  
 زریں ارشاد سنایا کہ  
 "مرکز سے تعلق کو بہر حال  
 مضبوط رکھا جائے۔ جڑ سے  
 الگ ہو کر کوئی شاخ سرسبز نہیں  
 رہ سکتی۔ اسی طرح مرکز اور

نظام سے الگ ہو کر کبھی کامیاب  
 نہیں ہو سکتے۔  
 اس کے بعد کھائی محمد حسین صاحب  
 جماعت احمدیہ نے کم موصوف صاحب  
 کو مسجد مبارک کا دیوان کی وہ اینٹ  
 پیش کی جو وہ مسجد کیا کہ کی بنیاد کے لئے  
 لائے تھے۔ کم موصوف صاحب نے وہ  
 اینٹ اس درخواست کے ساتھ جناب  
 رئیس تبلیغ صاحب کی خدمت میں پیش  
 کی کہ وہ مسند حضرت خلیفۃ المسیح الثانی  
 علیہ السلام تعالیٰ بصرہ امویہ کی طرف سے  
 اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھیں۔ مولانا  
 موصوف نے دعا۔ درود اور تسبیح و  
 تحمید کے بعد عراب کے دائیں طرف یہ  
 اینٹ رکھی۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل  
 اینٹیں رکھی گئیں۔ ڈاکٹر لعل الدین احمد  
 صاحب اور کم موصوف صاحب اور محمد  
 سلیم نے کل جماعت احمدیہ کی طرف  
 سے دوسری اینٹ۔ چھائی محمد حسین صاحب  
 اور معلم ذکر یا صاحب اریقیہ احمدی نے  
 احباب جماعت کی طرف سے تیسری  
 اینٹ۔ شیخ عبدالغنی صاحب اور سید  
 محمد امین احمدی صاحب نے احمدی خواتین  
 کی طرف سے چوتھی اینٹ۔  
 غریب طاہر احمد ابن ڈاکٹر احمد صاحب۔  
 سزا یو بارون احمد ابن حکیم محمد بہا  
 صاحب۔ محمود احمد صاحب ابن سید  
 محمد امین صاحب۔ اور طاہر احمد صاحب ابن  
 چوہدری چراغ دین صاحب نے اطفال  
 کی طرف سے اور پانچویں اینٹ  
 معلم زبیدی صاحب اور معلم سلمان  
 صاحب نے اریقیہ احمدیوں کی طرف  
 سے چھٹی اینٹ رکھی۔ اس کے بعد معلم  
 شجبان کوٹلے صاحب اور حافظ  
 بشیر الدین صاحب نے بھی اینٹیں رکھی  
 سید محمد آرام احمدی صاحب۔ بابوشیہ  
 صاحب ملک اور معلم شجبان صاحب مزدوج  
 سے آخر تک سینٹ کا بستر تیار کرتے  
 اور اینٹوں پر گھاتے رہے۔ ان احباب  
 نے آخر میں تمام اینٹوں پر پلستر کیا۔ سب  
 سے آخر میں کم موصوف صاحب نے تبلیغ  
 نے مسجد کی بہرکت تکمیل کے لئے لپی

دعا رانی۔ مقامی جماعت کی طرف سے  
 حاضرین کی تواضع معافی سے کی گئی۔  
 مقامی اخبار روزنامہ "amanda" نے  
 حوالہ دہانے ذمہ کے ساتھ اس تقریب  
 پر کوشش کی۔

## تک صدقہ

جب احباب نے ہم مشورہ سے بنا رکھنے  
 کے متعلق پوچھا تو کم موصوف صاحب  
 احمد صاحب نے صدقہ کی تجویز اور تحریک  
 فرمائی کہ اس میں جماعت کے ہر کوئی  
 کی جائے۔ چنانچہ تمام احباب۔ سزائی  
 اور بچکان نے حصہ لیا مولانا موصوف نے  
 سیدنا حضرت امیر المومنین علیہ السلام اور  
 اپنے والدین۔ اپنی طرف سے مشرقی اریقیہ  
 کی تمام جماعتوں اور مبلغین کی طرف سے  
 جو اب اس ملک میں کام کر رہے ہیں۔  
 یا جنہوں نے پہلے دیان کام کیا تھا اور  
 اب فوت ہو چکے ہیں صدقہ کی رقم ۱۵۱  
 کیں۔ ڈاکٹر احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ  
 علیہ وسلم حضرت شیخ موصوف علیہ السلام۔  
 حضرت اسم المومنین اور اصحاب المومنین  
 خلفاء کرام حضرت خلیفۃ اول حضرت امیر المومنین  
 علیہ السلام اور بہت سے بزرگان سلسلہ  
 رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرف سے  
 صدقہ دیا۔ کم موصوف نے ڈاکٹر صاحب سے  
 کہا کہ وہ ایک بکرا اپنے باغ سے ذبح  
 کرے اور صدقہ کا گوشت غریبوں میں  
 تقسیم کیا گیا۔ صدقہ بعد نماز جمعہ کی  
 گیا تھا۔

حضور کی خدمت میں فرود آیا  
 جماعت کیا کہ کی طرف سے اگست کو  
 مذکورہ ذیل تاریخ حضرت اقدس کی خدمت میں  
 روانہ بھیجا گیا  
 "کل بروز جمعہ جماعت احمدیہ کیا کہ  
 کی درخواست پر شیخ مبارک احمد صاحب  
 نے حضور کی طرف سے مسجد احمدیہ کیا کہ کا  
 سنگ بنیاد رکھا۔ حضور سے یہ درخواست  
 ہے کہ اس کی جلد و بہرکت تکمیل کے  
 لئے دعا فرمائیں۔  
 (لعل دین احمد صاحب جماعت کیا کہ)

### کسی کا قیام

جناب رئیس تبلیغ صاحب اور حکیم محمد امجد صاحب نے کام کے ابتدائی مراحل دیکھ کر کافی میں طے کر کے۔ یہ اردوں کی ہمدانی وغیرہ کا کام خود محنت سے کر دیا اور ذمہ دار احباب سے ہر طرح تعاون کیا۔

اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو عظیم عطا فرمائے۔ آمین

تقریر کے کام کی گمانی اور جلد از جلد تکمیل کے لئے مندرجہ ذیل احباب پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔

صدر:۔ میاں محمد امین احمد صاحب۔  
 میاں اکرام احمد صاحب۔  
 صاحب اور حکیم محمد امجد صاحب۔

### عصرانہ

مؤرخہ، اراکت احمد نواز عصر جماعت کیا رک فرم سے شیخ مبارک احمد صاحب رئیس تبلیغ اور امیر جماعت نے احمد سترقی وزیر فقہ کے اعزاز میں گارڈن پارٹی دی گئی۔ احباب جماعت نے شرکت کی اور شروعات اور مشیر سٹی پیش کی گئی۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے جماعت کی طرف سے اور اپنی طرف سے مولانا موصوف کا لشکر بادی کی کہ انہوں نے اپنی موجودگی میں مسجد کا رکاب ہند کی کا نہایت مستعدی سے کیا اور اس کا دیر سے اس قابل ہو سکے کہ بیاد رکھو میں میزائید ظاہر کی کہ وہ آئندہ بھی دعا اور دیگر فرائض سے تکمیل کے لئے کوشاں رہیں گے۔

اس موقع پر ڈاکٹر صاحب موصوف نے نظام کی پابندی اور نظام سے مخصوص تعاون کی روح پیدا کرنے کی طرف احباب کو خاص طور پر توجہ دلائی۔

جو اب مولانا موصوف نے جس عودت افزائی پر تمام احباب جماعت کیا اور صدر صاحب کا لشکر بادی کیا اور اس کام میں مخصوص تعاون جاری رکھے کی تاکید کی۔

آپ نے کہا مجھے یقین ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور پیار سے آقا حضرت اقدس امیر ہند کے توجہ سے جلد ہی مسجد میں جلد سے جلد تعمیر کے مراحل طے کر کے ساری جماعت کو اپنی جوگات سے مستفید کریں گی۔

انشاء اللہ تعالیٰ۔

اضمن سے خط و کتابت کرتے وقت جت جبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

## مجلس خدام الامہ تبریر پور ڈویرن کا کامیاب سالانہ امتحان

(مکرم نواز اللہ خان صاحب سیکرٹری نذر شاعت اجتماع تبریر پور ڈویرن)

۱۔ شاہ محمد صاحب جمال پور  
 ۲۔ نامہ احمد صاحب کوٹھنٹھ خان  
 ۳۔ علمی مقابلوں میں اول اور دوم پوزیشن حاصل کرنے والوں کو کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام انعام کے طور پر دی گئیں اور کھیلوں میں اول۔ دوم اور سپیشل پوزیشن حاصل کرنے والوں کو بنیان۔ روملا اور اسی تم کی ڈوسری چیزیں انعام کے طور پر دی گئیں۔

اس کے بعد الوداعی اجلاس منعقد کیا گیا۔ صدارت کے ذمے من مری صاحب صوفی محمد رفیع صاحب امیر جماعت احمدیہ خیر پور ڈویرن نے ادا فرمائے۔ تلامذت سید علی اکبر شاہ صاحب نے کی۔ نظم چوہدری نواز اللہ خان صاحب نے پڑھی۔ وقت امیر امیر میں خوش الحانی سے پڑھی۔ مکرئی مولوی محمد عمر صاحب نے مختصر سے تقریر کی۔ اور خدام کو نصاب میں آپ کے بعد مارٹر عبدالرحمن صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مترجم کلام پڑھ کر سنایا۔ آپ کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے خدام سے خطاب فرمایا اور بتایا کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے ہیں۔ کہ اُس نے اپنے فضل سے ہمارا یہ پہلا سالانہ اجتماع کامیاب کیا۔ آپ نے حاجی عبدالرحمن صاحب قائد علاقائی کی کوششوں کو سراہا اور بتایا کہ اس اجتماع کی کامیابی کا سہرا اُن کے سر ہے جنہوں نے اس اجتماع کے جملہ اخراجات کا بوجھ خود برداشت کیا۔ اور ڈویرن کے خدام کو بوجھ ہو کر اپنی کوششوں کا جائزہ لینے کا موقع دیا۔ آپ نے فرمایا۔ کہ ہم سب کو مل کر یہ دعا کرنی چاہیے۔

۱۲۲ نومبر کی مجلس خدام اللہ کھڑے ہوئے۔ اور نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ ۱۲ بجے تہجد کی مجلس منعقد ہوئی۔ اُس کے بعد نماز فجر پڑھی گئی۔ اور مولوی غلام احمد صاحب نے خطبہ پڑھا۔ اس میں ۲۱ جہاد کے لئے دعا کی گئی۔ اس میں ۲۱ جہاد کے لئے دعا کی گئی۔ اس میں ۲۱ جہاد کے لئے دعا کی گئی۔

۱۲۲ نومبر کی مجلس خدام اللہ کھڑے ہوئے۔ اور نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ ۱۲ بجے تہجد کی مجلس منعقد ہوئی۔ اُس کے بعد نماز فجر پڑھی گئی۔ اور مولوی غلام احمد صاحب نے خطبہ پڑھا۔ اس میں ۲۱ جہاد کے لئے دعا کی گئی۔ اس میں ۲۱ جہاد کے لئے دعا کی گئی۔ اس میں ۲۱ جہاد کے لئے دعا کی گئی۔

۱۔ عبدالستار صاحب باندھی  
 ۲۔ مجید اللہ صاحب سکھر

### اجتماع کا دوسرا دن

مجلس خدام اللہ کھڑے ہوئے۔ اور نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ ۱۲ بجے تہجد کی مجلس منعقد ہوئی۔ اُس کے بعد نماز فجر پڑھی گئی۔ اور مولوی غلام احمد صاحب نے خطبہ پڑھا۔ اس میں ۲۱ جہاد کے لئے دعا کی گئی۔ اس میں ۲۱ جہاد کے لئے دعا کی گئی۔ اس میں ۲۱ جہاد کے لئے دعا کی گئی۔

### پیش کشی مولانا عبدالسلام لیکچر

۱۱ بجے تک پیراگرام کے مطابق مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی۔ موضوع "میرت مسیح موعود علیہ السلام" تھا۔ اس میں آپ نے حضور کی پیدائش سے لے کر دعوتِ حتمی تک کی زندگی اہم واقعات اور پھر دعوت سے لے کر وفات تک کے واقعات بیان فرمائے۔ حضور کی وفات کے واقعات میں رنگ۔ ان کے ذکر میں ایک رقت طاری ہو گئی۔ نوری کے وقت جہاز جماعت افراد بھی کافی تعداد میں موجود تھے۔ آپ کی تقریر میں نثر ہائے بجز اور اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد۔ حضرت فضل عمر زندہ باد کے نعرے بلند ہوتے رہے۔ اس کے بعد خدام نے کھانا کھایا۔ اور نماز ظہر پڑھی۔ جمع کر کے پڑھی گئیں۔ پھر بیچ میں جلس کا پروگرام شروع ہوا۔ چنانچہ ۳ بجے تک اہل خدام کو جو علی مقابلوں میں اور کھیلوں کے مقابلوں میں اول اور دوم پوزیشن پر آئے تھے۔ انعامات دئے گئے۔

### انعامات تقسیم

انعامات مکرئی حاجی عبدالرحمن صاحب قائد علاقائی خیر پور ڈویرن نے تقسیم کئے۔ کمیٹی کی کامیابی کے جملہ ممبران کے علاوہ کمیٹی کے چار سپیشل انعام دئے گئے۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے بہرہ مند کرے۔ سالانہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کے بعد مکرم صاحب صوفی محمد رفیع صاحب امیر جماعت احمدیہ خیر پور ڈویرن نے تقریر فرمائی اور خدام کو قیمتی نصاب دیا۔ آپ نے فرمایا کہ ہمیں اپنا شعار بھی اسلامی بنانا چاہیے۔ اور شرعی احکام کی پوری سختی سے پابندی کرنی چاہیے۔ بالآخر آپ نے دعا فرمائی اور پھر سالانہ اجتماع دعاؤں اور نثر ہائے تکبیر کے ساتھ ختم ہوا۔

اس اجتماع میں خیر پور ڈویرن کی مندرجہ ذیل اہلکار جماعت نے شرکت فرمائی۔ ۱۲ ماہی (۲۱) جمال پور (۳۳) گردنہ (۳) کوٹھنٹھ خان۔ (۵) نواب شاہ (۴) دوڑا۔ (۷) روملا۔ (۷) مولوی (۹) سکھر (۱۱) چیمپ (۱۱) کوٹھنٹھ (۱۲) کوٹھنٹھ امام بخش (۱۳) کوٹھنٹھ مولانا بخش (۱۴) کوٹھنٹھ (۱۵) کوٹھنٹھ علی محمد (۱۶) دیاخان مرکاہ (۱۷) کوٹھنٹھ محمد اکرم۔ (۱۸) کوٹھنٹھ رحمت علی خدام کی کل تعداد ۱۲۵ کے قریب تھی۔ اور چیمپس انعامات اور افضال اللہ نے اجتماع میں شرکت فرمائی۔ اس موقع پر مجید اللہ باندھی کی سعادت

بجیلہ کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے۔ کہ انہوں نے بڑی تہجد اور اخلاص سے کھانا پکانے کے ذمے انجام دیئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اعلا سے اعلا جزاؤں عطا کرے۔

**زکوٰۃ کی ادائیگی اموال بڑھاتی ہے**

### مکرم ملک عبدالرحمان صاحب خدام کی صحت کمتعلق اطلاع

لاہور، ۲۵ اکتوبر (پریس فون) مکرم ملک عبدالرحمن صاحب خدام کی صحت کے متعلق حسب ذیل اطلاع دی گئی ہے۔ مکرم ملک عبدالرحمن صاحب خدام کی صحت کے متعلق حسب ذیل اطلاع دی گئی ہے۔ مکرم ملک عبدالرحمن صاحب خدام کی صحت کے متعلق حسب ذیل اطلاع دی گئی ہے۔

### تقسیم

۱۲۲ نومبر کی مجلس خدام اللہ کھڑے ہوئے۔ اور نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ ۱۲ بجے تہجد کی مجلس منعقد ہوئی۔ اُس کے بعد نماز فجر پڑھی گئی۔ اور مولوی غلام احمد صاحب نے خطبہ پڑھا۔ اس میں ۲۱ جہاد کے لئے دعا کی گئی۔ اس میں ۲۱ جہاد کے لئے دعا کی گئی۔ اس میں ۲۱ جہاد کے لئے دعا کی گئی۔



# حصایا

۱۳۵

وصایا منظور سے قبل اس لئے نتائج کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مجلس کارپوراد ریلوے)

**وصیت نمبر ۱۲۷۲** میں کریم بی بی والدہ چراغ دین نامی شکر خانہ قوم قبیلہ پٹنہ خانہ داری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۰ء ساکن ریلوے ڈاک خانہ ریلوے ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و الاکراہ آج بتاریخ ۲۸ محرم ذیل وصیت کرتی ہیں۔ میری جائداد اس وقت سوائے تھوڑی سی زمینوں کے جن کا وزن تین تولہ ہے اور کوئی نہیں میرا ذریعہ امر یعنی گواہوں میں کام کر کے روزی پیدا کرتی ہے۔ جو رقم میرا ۱۰ روپے ماہوار ہوتا ہے۔ میں اس آمد کا دسواں حصہ انشائیہ طور پر ماہانہ صدر انجن احمدی پاکستان ریلوے کو ادا کرتی رہوں گی اگر میری وفات کے وقت کوئی میرا جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ایک حصہ کی مالک صدر انجن احمدی پاکستان ریلوے ہو گی۔

الامنتہ:- نشان انگوٹھا کریم بی بی گواہ شہد:- حسن محمد خاں نائب وکیل البتیز ریلوے۔

گواہ شہد:- تاجی رشید الدین دکانست تحصیل ریلوے۔

**وصیت نمبر ۱۲۷۳** میں نعیم بیگم زوجہ عبدالغفور مغربی قوم احمدی مسلم پٹنہ خانہ داری عمر ۲۰ سال پیدا نشی احمدی ساکن کڑی ڈاک خانہ کڑی ضلع تھانہ ریلوے صوبہ مغربی پاکستان۔ بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و الاکراہ آج بتاریخ ۲۷ محرم ذیل وصیت کرتی ہیں۔ میری جائداد مندرجہ ذیل ہے جس سے پاس کل پلے ۱۳ تولہ سونا بصورت زیور ہے جس میں میری رقم بھی شامل ہے۔ وہ جو میں بصورت زیور وصول کر چکی ہوں۔ اس زیور کی موجودہ قیمت -/۱۳۵۰ روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ اپنی مندرجہ جائداد کے ایک حصہ یعنی بحق صدر انجن احمدی ریلوے پاکستان کو دے گی اور اس کے علاوہ بھی میری کوئی جائداد میری وفات پر ثابت ہو تو اس کے پلے کی مالک بھی صدر انجن احمدی ہو گی۔

الامنتہ:- نعیم بیگم نعیم خور گواہ شہد:- عبدالغفور مغربی ضلع تھانہ ریلوے دکاندار کڑی خاندان موصیہ گواہ شہد:- دلایت محمد طاہر سیکری

وصایا و مال جماعت احمدیہ کڑی سندھ **وصیت نمبر ۱۲۷۴** عبدالغفور مغربی ولد محمد سلیم صاحب قوم احمدی مسلم پٹنہ خانہ عمر ۳۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۰ء ساکن کڑی ڈاک خانہ کڑی ضلع تھانہ ریلوے صوبہ مغربی پاکستان۔ بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و الاکراہ آج بتاریخ ۲۷ محرم ذیل وصیت کرتی ہیں۔ میری جائداد مندرجہ ذیل ہے جس سے پاس کل پلے ۱۳ تولہ سونا بصورت زیور ہے جس میں میری رقم بھی شامل ہے۔ وہ جو میں بصورت زیور وصول کر چکی ہوں۔ اس زیور کی موجودہ قیمت -/۱۳۵۰ روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ اپنی مندرجہ جائداد کے ایک حصہ یعنی بحق صدر انجن احمدی ریلوے پاکستان کو دے گی اور اس کے علاوہ بھی میری کوئی جائداد میری وفات پر ثابت ہو تو اس کے پلے کی مالک بھی صدر انجن احمدی ہو گی۔

الامنتہ:- نعیم بیگم نعیم خور گواہ شہد:- عبدالغفور مغربی ضلع تھانہ ریلوے دکاندار کڑی خاندان موصیہ گواہ شہد:- دلایت محمد طاہر سیکری

بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و الاکراہ آج بتاریخ ۲۷ محرم ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے میرا بصورت زیور پلے ۱۶ تولہ موجودہ قیمت -/۱۶۵۰ روپے ہے۔ (سولہ سو پچاس روپے) اس کے علاوہ میں حقارتی کاروبار کرتا ہوں۔ میری آمد معین نہیں۔ بلکہ کم و بیش ہوتی رہتی ہے۔ میں اپنی جائداد کا جو سولہ سو پچاس روپے ہے اس کے پلے کی وصیت بحق صدر انجن احمدی کرتا ہوں نیز اپنی ماہوار آمد کی پلے کی وصیت بحق صدر انجن احمدی ریلوے پاکستان کو دے گا۔ نیز بحق صدر انجن احمدی ریلوے وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری وفات پر جو بھی میری جائداد ثابت ہوگی اس کے ایک حصہ کی مالک صدر انجن احمدی ریلوے پاکستان ہوگی۔ اگر میں کوئی رقم یا کوئی جائداد صدر انجن احمدی پاکستان کے خزانہ میں جمع کر دوں۔ تو وہ رقم یا جائداد کی قیمت منہ زور کہ جائداد میں سے وضع کی جائے گی۔

العین:- خاکسار عبدالغفور مغربی دکاندار کڑی۔

گواہ شہد:- غلام احمد فرخ مرئی جنت احمدی کڑی۔

گواہ شہد:- دلایت محمد طاہر سیکری

وصیت نمبر ۱۲۷۵ میں مسیٰ فیاض ولد میر دین قوم اراہیل پٹنہ پٹنہ کلا عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۹ء ساکن جھنگ ڈاک خانہ جھنگ ضلع لاہور صوبہ پنجاب مغربی پاکستان۔ بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و الاکراہ آج بتاریخ ۲۷ محرم ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ تین بھریاں جنکی قیمت پچھتر روپے ہے۔ میں اس کے پلے حصہ کی وصیت بحق صدر انجن احمدی ریلوے کرتا ہوں۔ نیز میرے مرے کے وقت جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی پلے حصہ کی مالک صدر انجن احمدی ریلوے ہو گی۔

العین:- نشان انگوٹھا فضل حق گواہ شہد:- منظور احمد قلم خور گواہ شہد:- عبدالکریم قلم خود سیکری تحصیل جھنگ ضلع لاہور

**درخواست و دعا**  
مکرم برادر محمد صدیق صاحب چیکر دیو گونا بیہرہ بس مردی نرگودھا پورہ خرا مجرہ کافی دنوں سے احمدیوں میں بیمار ہیں۔ اس طرح میری والدہ صاحبہ بھی پورہ خرا بیمار ہیں۔ صاحب جماعت ان کی اور دیگر بیمار بچوں کی صحت کیلئے عاجز مانتی ہوں۔

# کشمیر سے فوجی انخلا کے متعلق پاکستان کی پیشکش قبول کر لی جائے

## بھارتی وزیر اعظم سے مسٹر چوہدری لال کھن پال کی اپیل

نئی دہلی ۳ اکتوبر - تنازعہ کشمیر ختم کرو۔ کیٹی کے صدر مسٹر پون لال کھن پال نے پنڈت نہرو سے اپیل کی ہے کہ وہ کشمیر سے فوجوں کی واپسی اور وہاں اقوام متحدہ کی فوج تعین کرنے کے متعلق وزیر خارجہ پاکستان ملک نون کی پیشکش قبول کر لیں۔

مسٹر کھن پال نے کہا ہے کہ اس طرح تنازعہ کشمیر کے فوری تصفیہ کے لئے راستہ ہموار ہوجائے گا۔ اور بھارت پاکستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کر سکیگا۔ بھارتی وزیر اعظم کے نام ایک خط میں جو آج صبح شائع کر دیا گیا ہے۔ مسٹر کھن پال نے مزید کہا ہے کہ پاکستان کی تازہ ترین پیشکش انتہائی معقول اور ان تمام تجاویز سے زیادہ تعمیر کارآمد ہے۔ اس سال میں اس سبھکٹے کے تصفیہ کے لئے پیش کی گئی ہیں۔

**بلدیہ شیخوپورہ کے انتخابی ملتوی**  
شیخوپورہ میں اکتوبر۔ بلدیہ شیخوپورہ کے انتخابات جو آئندہ دسمبر میں ہونے تھے۔ غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کرنے کئے ہیں۔ انتخابات میں یہ الفاظ جاریہ سبیلوں کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ موجودہ میونسپل کمیٹی کی میعاد ۲۹ ستمبر کو ختم ہو گئی تھی اور اس نے اس تاریخ سے کام کرنا بند کر دیا ہے۔ ڈیپٹی کمشنر شیخوپورہ نے بلدیہ کے ایڈمنسٹریٹو کیلئے ایک مقامی ممبر شپ کے تقرر کی سفارش کی ہے۔

## ط

### لیدر

#### (لیقیہ ۷)

سے ان مجاہدین اسلام کو بزرگ رو دکھایا۔ حالانکہ ملک کی سالمیت قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ملک میں ہر وقت فسادات نہیں اس لئے وہ شیعوں سے فساد کرنے پر مجبور ہیں۔ اس کے بعد پھر شیعوں کو مشتعل دلایا جاتا ہے "لیکن اگر شیعہ حضرات اس مقصد کے حصول میں ناکام و نامرود رہتے ہیں۔ اور قیامت تک سرسبز کے پھر حضرت علیؑ کو تصفیہ اول نہیں دیا جکتے ہیں۔ تو ذرا غور تو فرمائیے کہ اس وعدہ ترقی میں آپ کس لامعا اور فقیر مرث کے

## پروا تعلیمی نظام کو بدلنے کی ضرورت ہے

کراچی ۳ اکتوبر۔ خاتون پاکستان سوزہ خاطر جناح نے کہا ہے کہ ملک کے موجودہ تعلیمی نظام کو جو ہر سال چند ہٹے کیوں کے ساتھ لاکھوں ان پڑوں کو جنم دیتا ہے۔ بلکہ ایک ایسا جائداد آسان اور مستند تعلیمی نظام قائم کرنے کی ضرورت ہے۔

تفصیل میں وہ تمام خوبیاں موجود ہوتی ہیں جو ان کو بے لوث خدمت اور قربانی کی صفات عطا کرتی ہیں۔

خاتون پاکستان نے یہ الفاظ کل سائبر کالج کی سٹوڈنٹس ریوینز کا افتتاح کرتے ہوئے کہے۔ آپ نے کہا "ہمارا ملک کوڈینا کا اہل ان کردوں عوام کا ہے۔ جو بھوک افلاس سے روزگار ہی اور خزانہ کی کشتی میں گرفتار ہیں۔ اس صورت حال پر ترقی اور ایشیا کے بغیر قابو نہیں پایا جاسکتا۔ اور ترقی اور ایشیا کا پہلا سبق ایک انسان کو سکول ہی میں سیکھنا چاہئے۔ ایسا آزاد ملک کے شہری کی حیثیت سے پاکستان کے عوام اور خاص طور پر نوجوان اور باشعور طبقہ خودی معاملات میں سستی اور بے نیازی نہیں برت سکتا۔ اسے عملی دنیا میں آکر لائے عامر کو اس طرح ہموار کرنا چاہیے کہ کوئی اسے دھوکہ دینے کی کوشش میں کامیاب نہ ہو سکے۔

سمجھے پڑ گئے ہیں! ہم پڑھے سمجھے شیعہ حضرت سے عرض کریں گے کہ انہیں اپنا عاہلیتہ کے عقائد و نظریات اور رسم و رواج کے پیچھے پڑھ ملک کے خرم کو تباہ کرنے کا سوز عمل ترک کر دینا چاہئے۔ درمیان میں کہیں کہیں دعنا و نصیحت کے بیچوند بھی لگاتے گئے ہیں تاکہ کہہ سکیں کہ ہم تو صلح گرا رہے ہیں امن پیدا رہے ہیں خدا جانے یہ ستم ظریفی کب تک چلے گی۔

